REGD No L 5254
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل لاہور
یوم یک شنبہ
فی پرچہ ۱ر
جلد ۳ — ۲۰ امان ۱۳۲۸ ھش مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء — نمبر ۶۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ امان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— حضرت نواب عبد اللہ خانصاحب اور مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب کے لئے بھی احباب دعائیں جاری رکھیں۔

معاہدہ اوقیانوس کے ذریعہ تیسری جنگ کو دعوت دی گئی ہے

روس اور اس کے ہم نواؤں کی رائے

ماسکو ۱۹ مارچ۔ ماسکو ریڈیو نے معاہدۂ اوقیانوس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ یہ معاہدہ کھلم کھلا جارحانہ کارروائی کے مترادف ہے جو اتحادی اقوام کے منشور کے بھی سراسر خلاف ہے۔

چینی کمیونسٹ ریڈیو نے بھی ماسکو ریڈیو کی ہمنوائی کی ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ امریکہ اس معاہدے کے ذریعہ سے ایک تیسری عالمگیر جنگ کو دعوت دے رہا ہے۔

برطانیہ کی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر ردل سنے کہا۔ یہ معاہدہ امن پسندی کی روح کے خلاف ہے۔ اس کے ذریعہ سے دنیا پھر دو مخالف گروہوں میں تقسیم ہو کر رہ گئی ہے۔

سرحد کی حکومت بھی ملازمین کی تنخواہیں بڑھائیگی

پشاور ۱۹ مارچ۔ آج سرحد اسمبلی میں چار غیر سرکاری بل پیش ہوئے۔ لیکن چونکہ متعلقہ وزیروں نے یقین دلایا۔ کہ بلوں میں جن ضروریات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ انہیں پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس لئے بل واپس لے لئے گئے۔

سوالات کے وقت وزیر اعظم خان عبد القیوم خاں نے بتایا کہ مرکزی تنخواہ کمیشن کی سفارشات کا اعلان ہوتے ہی صوبے میں ایک خاص افسر مقرر کر دیا گیا تھا۔ جو بہت جلد صوبائی ملازمین کی تنخواہ میں اضافہ کرنے کے سلسلے میں اپنی رپورٹ حکومت کے سامنے پیش کر دیگا۔ حکومت کم تنخواہ پانے والے ملازمین کے معاملہ پر خاص طور پر ہمدردی سے غور کریگی۔ اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی ہو گیا ہے۔

مسٹر گورمانی اور غلام عباس میں ملاقات

راولپنڈی ۱۹ مارچ۔ مسٹر مشتاق احمد گورمانی وزیر بے محکمہ اور چودھری غلام عباس کے درمیان آج تین گھنٹے تک اہم ملاقات ہوئی۔ جس میں کشمیری مہاجرین کی آباد کاری اور رائے شماری کے سوال پر بات چیت ہوئی۔

کشمیری مہاجرین کی طبی امداد

جہلم ۱۹ مارچ۔ دریائے جہلم کے قریب کشمیری مہاجرین کے لئے پاکستان فوج نے طبی کیمپ کھول دیا ہے۔ جس میں تین سو

معاہدہ اوقیانوس میں شامل ہونیوالے ممالک کو بیس کروڑ پونڈ کی امداد ملیگی

پیرس ۱۹ مارچ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکہ برطانیہ وغیرہ ممالک کو جو اطلانٹک پیکٹ میں شامل ہوئے ہیں۔ ایک ارب بیس کروڑ پونڈ کا سامان حرب دیگا معاہدہ کی تفصیلات واشنگٹن میں زیر غور ہیں۔ امریکی اسلحہ اور سامان ۱۲ پوری ڈویژنوں کی ضروریات کے لئے مکتفی ہوگا۔ (ستار)

حکومتِ آزاد کشمیر کی نئی کابینہ کی تشکیل

کابینہ چار وزراء پر مشتمل ہوگی

مظفر آباد ۱۹ مارچ۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کی نئی کابینہ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یہ کابینہ مندرجہ ذیل وزراء پر مشتمل ہوگی:۔ (۱) کرنل علی احمد شاہ (۲) میر واعظ محمد یوسف (۳) میاں نذیر الدین۔ (۴) خواجہ ثناء اللہ شمیم۔

سردار محمد ابراہیم حکومت کے صدر ہوں گے۔ وزراء میں محکموں کی تقسیم کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ نئی کابینہ کی تشکیل چودھری غلام عباس صدر جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے مشورے سے عمل میں لائی گئی ہے۔

این۔ ڈبلیو۔ آر کی نئی مشاورتی کمیٹیاں

کراچی ۱۹ مارچ۔ وزارت مواصلات نے اعلان کیا ہے۔ کہ یکم مارچ سے لاہور اور کراچی میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کی دو نئی مشاورتی کمیٹیاں بنائی جائیں گی۔ جو عوام اور ریلوے حکام کے درمیان رابطہ رکھیں گی۔ موجودہ مشاورتی کمیٹیاں ۳۱ مارچ کو توڑ دی جائیں گی۔

سرگودھا میں جناح ہال تعمیر ہوگا

سرگودھا ۱۹ مارچ۔ سرگودھا میونسپلٹی نے چلڈرن پارک میں قائد اعظم کی یاد میں ایک ہال تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیٹی نے اس غرض کے لئے ۲۵ ہزار روپے کی منظوری

کراچی ۱۹ مارچ حکومت نے ایک کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو مشرقی بنگالی ریلوے کا جائزہ لیگی

بی بی سی سے اردو اور ہندوستانی میں پروگرام نشر ہوا کریں گے

لندن ۱۹ مارچ۔ یکم اپریل کو مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ پاکستان ہائی کمشنر اور مسٹر ڈی کے کرشنا مینن انڈین ہائی کمشنر بی۔ بی۔ سی کے اردو اور ہندی پروگرام کے افتتاح کے اعلانات کریں گے۔ یہ نیا پروگرام انڈیا۔ پاکستان اور لنکا کے لئے شارٹ ویو پر نشر کیا جایا کریگا۔ آئندہ انڈیا اور پاکستان کے لئے الگ الگ انگریزی پروگرام نشر نہیں ہوا کریگا۔ انگریزی پروگرام دونوں نو آبادیوں اور سیلون کے لئے مشترک ہوا کرے گا۔

گرینچ ٹائم کے مطابق ہر روز ایک بج کر پندرہ منٹ سے لیکر دو بجے تک۔ ہندوستانی دو بجے سے ڈھائی بجے تک انگریزی اور ڈھائی بجے سے دو بج کر پندرہ منٹ تک اردو پروگرام نشر ہوا کریگا (ستار)

افسران بندوبست کی کانفرنس

لاہور ۱۹ مارچ۔ افسران بندوبست کی کانفرنس جو ۱۷ مارچ کو سول سیکرٹریٹ لاہور کے کمیٹی روم میں منعقد ہوئی تھی۔ تین دن کے غور و فکر کے بعد آج ختم ہوئی ہے۔ کانفرنس میں کاشتکار مہاجرین کی عارضی مستقل آبادکاری

کشمیری مہاجرین اپنے نام درج کرائیں

لاہور ۱۹ مارچ۔ ضلع لاہور میں مقیم ریاست جموں و کشمیر کے مہاجرین کو متعلقہ تحصیل کے تحصیلدار بندوبست کے پاس ۳۰ مارچ اور ۳۱ مارچ ۱۹۴۹ء کو دس بجے صبح سے پانچ بجے شام کے درمیان اپنے نام درج کرا لینے چاہئیں۔ ان مہاجرین کے بارہ میں حتی الامکان زیادہ سے زیادہ اطلاع فراہم کرنے کی غرض سے یہ کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ یہ ان کے اپنے مفاد میں ہے۔ کہ وہ مذکورہ تاریخوں پر اپنا نام درج رجسٹر کرانے کے لئے اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

کی سکیم کے مختلف پہلوؤں اور افسران بندوبست کے کام میں دقتوں پر غور کیا گیا۔

سرحد کی سازشِ قتل اور حکومت ہند

نئی دہلی ۱۹ مارچ۔ ہندوستان پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو نے اس بات کی تردید کی۔ کہ سرحد کے وزیر اعظم کو قتل کرنے کی سازش میں حکومت ہند کا بھی ہاتھ تھا۔ آپ نے اس امر سے بھی انکار کیا۔ کہ سرحد کے سرخپوشوں کو ہندوستان کی حکومت کی طرف سے روپیہ دیا جاتا ہے۔ لیکن آپ نے سرخپوشوں کی تعریف کی۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ع۔۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا۔

رفتار عالم

ہفتہ بھر کے اہم واقعات پر ایک نظر

خورشید احمد

(۱) قرارداد مقاصد کی منظوری (۲) وزیر اعظم سرحد کو قتل کرنے کی سازش (۳) میاں ممتاز دولتانہ کا صدارت سے استعفیٰ (۴) کشمیر کی رائے شماری کا ناظم اعلیٰ (۵) کشمیر کے متعلق پاکستان و ہندوستان کی گفت و شنید میں تعطل۔ (۶) مانڈلے پر باغیوں کا قبضہ (۷) شمالی اوقیانوس کے بیس سالہ معاہدے کا اعلان

پاکستان

(۱) ۱۲ مارچ کو پاکستان مجلس دستور ساز نے قرارداد مقاصد منظور کر لی۔ یہ قرارداد ۷ مارچ کو وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے پیش کی تھی۔ حزب مخالف نے اس میں انیس ترمیمیں پیش کی تھیں لیکن کوئی ترمیم بھی منظور نہ ہو سکی۔ اسی قرارداد کے بنیادی اصول وضع کرنے کے لئے ۲۴ ممبروں کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ مسٹر لیاقت علی خاں۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں مسٹر منڈل اور مولانا شبیر احمد عثمانی بھی اس کمیٹی کے رکن ہیں

(۲) حکومت سرحد نے ایک گہری سازش کا سراغ لگایا ہے۔ جس کے ماتحت خان عبد القیوم وزیر اعظم کو قتل کرنے اور کشمیر کے پاکستان کے ساتھ الحاق میں رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ یہ سازش ضلع ہزارہ میں سرخپوشوں کے ایک گروہ نے کی تھی۔

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ۷ پر)

مسیح محمدی کے عشاق۔ بصداء اشتیاق

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نزیل پشاور

ما عاشقانِ روئے مسیح محمدیم
ما عارفانِ شان محمد یہ احمد کش
دیدیم جلوہ ہائے ہمہ انبیاء حق
ہر مسیح موسوی چوں منتظر مباش

ما ساکنانِ کوئے مسیح محمدیم
یعنی بخُلق و خوئے مسیح محمدیم
چوں دیدہ ایم روئے مسیح محمدیم
مے شو بہ آرزوئے مسیح محمدیم

تشنہ لبانِ خلق بیائند سوئے ما
ما ساقیانِ آبِ حیاتیم در جہاں
ایں عالمے کہ بے رخِ احمد بظلمت است
خواہی کہ بابِ فیض کشائند بہر تو
ہر جا نہ تقارکہ در دیدہ و چاک گشت
شاہد بہ صدقِ حضرتِ احمد نبیٔ ما
آمد بہ وقت خود بہ نشانہائے صدق خویش
از نور علم و معرفتِ حق کہ نزد ماست
با ما ز وصفِ جلوۂ خوباں سخن مگو
ما را بہ مشک نافہ و عنبر نہ حاجتے است

ما جام و لب بہ جوئے مسیح محمدیم
با ساغر و سبوئے مسیح محمدیم
با شور ہا و ہوئے مسیح محمدیم
بر خیز و آبروئے مسیح محمدیم
اصلاحِ آں رفوئے مسیح محمدیم
ہر دوست و عدوئے مسیح محمدیم
بے عجلت و لبطوئے مسیح محمدیم
از فیض و گفتگوئے مسیح محمدیم
ما مستِ حسنِ روئے مسیح محمدیم
زاں بہ چو مشک و بوئے مسیح محمدیم

ما طائرانِ گلشنِ احمد دریں چمن
ما خوش برنگ و بوئے مسیح محمدیم

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

کہ اب جب اس کو قتل مرتد یا مودودی صاحب کے جارحانہ نظریہ اسلام کی تردید کے لئے پیش کیا جاتا ہے تو گو اس کو منسوخ تو اب ماننے کی جرأت نہیں مگر اس کے عجیب و غریب معنی کرنے کی کوشش ضرور کی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس کے معنی یہ ہیں دین میں جبر دراصل جبر ہی نہیں جس طرح کہ ڈاکٹر کا جبر جبر نہیں جب جو ذہنیت اس آیت کو منسوخ کر کے پختگی پا چکی ہو اس کی تسلی ان عجیب و غریب معانی کے سوا کس طرح ہو سکتی ہے؟ تو قاضی صاحب جب خود ہم نے ہی اسلام کو اسلام نہیں رہنے دیا۔ جب ہم نے اپنی اغراض وقتی کے ماتحت اس کے من بھاتے معنی کر لئے تو یہ لفظ تو بدنام ہونا ہی تھا۔ اس کا نام مسخ کرد شرّوں نے تو کانپ اٹھنا ہی تھا۔

کیا دنیا بچہ ہے؟ ہم دنیا کے سامنے پیش تو یہ کریں کہ اگر کوئی اسلام میں داخل ہو کر واپس پھرے گا اس کی گردن اڑا دی جائے گی۔ اس کو زمین میں نصف تک گاڑ کر سنگسار کر دیا جائے گا اور یہ کہ اسلامی سوسائٹی کا فطری خاصہ ہے کہ طاقت حاصل کر کے تمام اقوام کے ہاتھ سے حکومتی اقتدار چھین لے ہم دنیا کے سامنے پیش تو یہ مال کریں تو کیا صرف اسلام کا لیبل ہی اس کو تمام امن پسند دنیا کے لئے جاذب نظر بنا دے گا اور وہ ہم کو بغل گیر کرنے کے لئے آگے بڑھے گی۔ کیا دنیا بچہ ہے یا کیا اسکا دماغ پھر گیا ہے؟

زمیندار سے ایک سیدھا سوال

معاصر زمیندار اپنی ۱۷ مارچ کی اشاعت میں رقمطراز ہے:۔

"معلوم ہوا ہے کہ پنجاب یونیورسٹی ایک انسائیکلو پیڈیا مرتب کرا رہی ہے۔ اس میں ایک باب اسلامی فرقوں کے لئے بھی مخصوص کیا گیا ہے۔ یہ موضوع تو ضروری ہے۔ لیکن یہ سن کر حیرت ہوئی کہ "اسلامی فرقوں" کی فہرست میں مرزائیت کو بھی شامل کیا گیا ہے اگر یہ درست ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ مرزائیت کب سے اسلام کی شاخ بنی ہے جو لوگ حضرت قائد اعظم سے راقم حروف تک کسی مسلمان کو مسلمان ہی قرار نہیں دیتے انہیں اسلامی فرقے کے افراد میں شامل کرنا کہاں تک درست ہے"

ہم معاصر سے ایک سیدھا سادہ سوال پوچھتے ہیں وہ بتائیں کہ مالکان زمیندار اسلام کے کس فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ کیا وہ سنی ہیں؟ اگر وہ سنی ہیں تو ظاہر ہے کہ وہ بجز سنیوں کے قائد اعظم سے لیکر جو شیعہ تھے راقم حروف تک وہ کسی مسلمان کو مسلمان قرار نہیں دیتے۔ اگر وہ فرمائیں کہ وہ ہر مسلمان کو مسلمان سمجھتے ہیں تو وہ سنی نہیں کہلا سکتے کیونکہ سنیوں کے تمام علماء کسی شیعہ کسی احمدی کسی وہابی مسلمان کو مسلمان نہیں سمجھتے۔ ہم ان کے سینکڑوں نہیں ہزاروں فتاویٰ پیش کر سکتے ہیں۔ اگر وہ کہیں کہ وہ وہابی ہیں تو پھر بھی یہی صورت رہے گی اور اگر وہ کہیں کہ وہ اسلام کے کسی فرقہ میں نہیں تو یہ ایک ناممکن صورت ہو گی۔ کیونکہ وہ دوسرے اسلام کے فرقوں سے علیحدہ ہوں گے تو ایک نئے فرقہ کے بانی ہوں گے اور یا پھر اسلام سے ہی باہر ہوں گے۔ کیونکہ جو اسلام کے کسی فرقہ میں نہ ہو وہ اسلام سے باہر ہی ہو گا۔ اب اگر مالکان زمیندار کہیں کہ ہم اللہ اور اللہ کے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔ تو ہم احمدی بھی اللہ اور اللہ کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ اگر اتنی بات پر وہ اسلام کی شاخ بن سکتے ہیں تو احمدی کیوں نہیں بن سکتے؟

ہمیں یقین ہے کہ معاصر ہمارے اس سوال کا کوئی جواب تو نہیں دے گا مگر وہ مسلمانوں میں باہم نفرت پھیلانے کی اپنی کوشش جاری رکھیگا۔ کیونکہ وہ حکومت کی طرف سے اپنے دل میں مطمئن ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اشتعال انگیزی کے نتیجہ میں میجر ڈاکٹر محمود کوئٹہ میں اگر شہید ہو گئے تو کسی نے کیا بگاڑ دیا۔ لیکن معاصر کو سوچنا چاہیئے کہ کیا وہ اللہ تعالیٰ کی "پکڑ" سے بھی محفوظ ہے؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک فتنہ انگیزی قتل سے بھی زیادہ سخت جرم ہے؟

روزنامہ الفضل
۲۰ مارچ ۱۹۴۹ء

259

اسلام اور اس کی تعلیم

کل ہم نے الفضل میں قاضی زاہد الحسینی صاحب کے مقالہ کے متعلق لکھا تھا کہ قاضی صاحب نے بجا طور پر تعلق باللہ کے احیاء پر زور دیا ہے۔ اور بتایا تھا کہ تعلق باللہ کا احیاء کس طرح ہو سکتا ہے۔ آج ہم ان کے اس استعجاب کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ جو انہوں نے فرمایا ہے کہ "آج دنیا کی ہر ایک قوم اس امر کے درپے ہے کہ کسی نہ کسی طرح مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹایا جائے۔ حالانکہ مسلمان امن اور سلامتی کے داعی ہیں۔ ان کے مذہب میں سلامت رواداری کا پورا پورا مادہ موجود ہے"۔

واقعی آپ کا استعجاب صحیح ہے۔ آج واقعی تمام دنیا مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے درپے ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ اسلام امن اور سلامتی کا داعی ہے۔ اور اس مذہب میں سلامت رواداری کا پورا پورا مادہ موجود ہے۔ اس وقت واقعی مسلمانوں کے لئے یہ بات نہایت قابل غور ہے۔ کہ باوجود اس کے کہ اسلام دنیا کو پیام امن دیتا ہے۔ جیسا کہ خود اسکے نام سے بھی ظاہر ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ تمام غیر اسلامی دنیا مسلمانوں سے بدظن ہے۔ اور ان کو مٹا دینا چاہتی ہے۔ اس کی وجہ صرف یہی نہیں ہو سکتی ہے۔ کہ بس تمام دنیا کو ان سے خداواسطے کی دشمنی ہو گئی ہے۔ آخر دنیا میں اور بھی قومیں ہیں۔ جو اپنے عقائد اور مذہب میں ایک دوسرے سے اختلاف رکھتی ہیں۔ پھر آج وہ تمام مسلمانوں کو ہی مٹانے پر کیوں متفق ہو گئی ہیں۔

کفر واقعی اسلام کی ضد ہے۔ اور کفر واقعی اسلام کا دشمن ہے۔ بے شک یہ ایک وجہ ہے کیونکہ الکفر ملۃ واحدہ۔ اس لئے تمام کفر اسلام کے مقابلہ میں اسکو مٹا دینے کے لئے کھڑا ہو سکتا ہے۔ لیکن آج دنیا وہ دنیا نہیں ہے۔ جو محض مذہبی تعصب کی دنیا تھی۔ علم و حکمت کی ترقی نے دنیا کے بہت سے انسانوں کو پہلے سے بہت زیادہ روادار، کشادہ دل اور فراخ حوصلہ بنا دیا ہے۔ بلکہ جہاں تک ہم غور کرتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا میں ایسے نیک لوگوں کی کمی نہیں ہے۔ جو واقعی چاہتے ہیں کہ دنیا میں امن کا قیام ہو۔ اور وہ ایسے نسخوں کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔ جو قوموں میں امن و آشتی بڑھانے کے لئے تیر بہدف ہوں۔ اور جن کو وہ دل سے چاہتے ہیں کہ دنیا میں پھیلایا جائے۔ وہ اس کام کے لئے اپنا تن من دھن سب کچھ لگانے کے لئے تیار ہیں۔ انفرادی کوشش کے علاوہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ مجلس اقوام نے بھی اپنا ایک محکمہ ایسا مقرر کر رکھا ہے۔ جو امن کے قیام کے لئے پروپیگنڈا کرے۔ اور ایسے اصول دریافت کرے۔ جن پر عمل کر کے دنیا محبت اور پیار سے رہنا سہنا سیکھ جائے۔ خواہ یہ لوگ کسی مذہب کے ہوں۔ وہ مذہبی تعصبات سے بالا ہو کر ایسی بنیادیں معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جن پر عالمگیر امن کی عمارت تیار کی جا سکے۔ اس کا ثبوت کہ دنیا کے بہت سے نیک دل واقعی امن کے حامی ہیں۔ یہ بھی ہے کہ آج اگر کوئی شخص امن و آشتی کے حق میں ذرا سی آواز بھی اٹھاتا ہے تو خواہ اسکے نظریے ناقابل عمل ہی ہوں۔ پھر بھی اسکی قدر کرنے والے بہتیرے پیدا ہو جاتے ہیں۔ گاندھی جی ہی کی مثال لے لیجئے۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام مہذب دنیا کا ایک بہت بڑا حصہ ان کو امن کا دیوتا سمجھ رہا ہے۔ ہند حکومت تو ان کے اصولوں کے مطابق ایک مذہب بھی بنانے کی داغ بیل ڈال رہی ہے

حقیقت یہ ہے کہ کفر خواہ کتنا بھی کفر ہو انسان اس میں کتنا بھی گھرا ہوا ہو۔ لیکن پھر بھی امن کی خواہش ایک ایسی فطری چیز ہے۔ ایک ایسا انسانی جذبہ ہے۔ کہ ظالم سے ظالم سفاک سے سفاک دل میں بھی اس کا بیج موجود ہے۔ آپ تمام دنیا کے ادبی سرمایہ کو اٹھا کر دیکھیں آپکو معلوم ہوگا۔ کہ خواہ کسی قوم کے عقائد کتنے ہی کافرانہ اور مشرکانہ ہوں۔ ایک چیز صداقت کی تلاش اور امن و آشتی کی آرزو ضرور اس میں پائیں گے۔ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ امن کی خواہش انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔ دراصل کوئی انسان بھی بدامنی کو بدامنی کے لئے نہیں چاہتا۔

جب یہ حقیقت ہے تو پھر سوال یہ ہے کہ اگر مسلمان امن اور سلامتی کے داعی ہیں۔ اور ان کے مذہب میں سلامت رواداری کا پورا پورا مادہ موجود ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے۔ کہ اسلام کے متعلق اقوام عالم کا وہ جذبہ امن جو انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔ ان کو ہاتھوں ہاتھ لینے کے لئے تیار نہیں۔ بلکہ اس کے خلاف تمام اقوام عالم ان کو مٹا دینے پر متفق ہو گئی ہیں۔ کیا کوئی با عقلمند اس بات کو مان سکتا ہے۔ کہ مسلمان تو امن کے داعی بھی ہوں۔ اور ان کا مذہب سلامت اور رواداری کا پورا حامی بھی ہو۔ اور پھر بھی تمام دنیا کے تمام لوگ ان کو مٹانے کے لئے تل گئے ہوں۔ یہ کتنی دردناک حقیقت ہے۔ کہ وہ مذہب جس کا نام ہی اسلام ہے۔ جس کا نام ہی قوموں کی یورش کے لئے سد سکندری ہونا چاہیئے تھا۔ جس کا عظیم الشان نام ہی اس بات کی ضمانت ہونا چاہیئے تھا۔ کہ دنیا اس کے پیرووں کے ساتھ معاملات کرتے وقت کم از کم پہلا اثر تو اچھا لیتی۔ اور مذہب اسلام کی تحقیقات و تفتیش کے دوران میں یہ نام ہی ان کی اس طرح راہ نمائی کرتا۔ جس طرح مہر عالمتاب تمام ارضی زندگی کی راہ نمائی کرتا ہے۔ وہی اسلام تمام اقوام کی ایک ایسی (نعوذ باللہ) قابل نفرت چیز بنا ہوا ہے۔ کہ بقول قاضی صاحب ہر ایک قوم اس امر کے درپے ہے۔ کہ کسی نہ کسی طرح اسے صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے۔ دنیا تمام کافر ہی سہی۔ دنیا تمام مشرک ہی سہی۔ تمام دنیا کو حق سے دشمنی ہی سہی۔ لیکن امن؟ امن کے لئے تو دنیا اس وقت مر رہی ہے۔ آج کون ہے جو امن اور سلامتی کا خواہاں نہیں۔ قسموں، وطنوں، نظریوں کی جنگ زرگری کے درمیان جائیے۔ اور ہر قوم ہر نسل ہر جمہوری ہر اشتراکی کے دل کو جا کر ٹٹولئے۔ آپ کو ہر دل میں امن کی ایک بے پناہ خواہش موجود ملے گی۔

الغرض اگر اسلام واقعی اسلام ہے۔ اگر اسلام کے اصول عالمگیر امن سلامتی اور رواداری کے اصول ہیں۔ اگر اسلام کی تعلیم بھی وہی ہے جو اسکے نام سے ظاہر ہوتی ہے۔ تو باوجود اسکے ایسے پیارے نام کے جو امن کے خواہشمندوں کے لئے باعث کشش ہونا چاہیئے تھا۔ جو بذات خود امن پسندوں کے دلوں کو موہ لینے کے لئے کافی ضمانت ہونا چاہیئے تھا۔ پھر آج کیا وجہ ہے کہ جب دنیا کی سب سے بڑی اسلامی حکومت اپنی قرارداد مقاصد میں اسلام کا نام لیتی ہے تو نہ صرف غیر مسلم ہی بلکہ بہت سے مسلمان کہلانے والے بھی اس نام کو سنکر اپنے کانوں پر ہاتھ رکھنے لگ جاتے ہیں۔ اور ہمارے عذر و معذرت کے لمبے لمبے بیانات بھی معترضین کی ڈھارس بندھانے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ وہ "اسیر" دینی حکومت" کا بہتان لگاتے ہیں۔ اور تلملانے لگتے ہیں۔ گویا کہ نعوذ باللہ اسلام کا نام ہی ایک زہریلا ناگ ہے۔ جس نے ان کو ڈس لیا ہے۔ بے شک بے شک دنیا مادہ پرست ہے۔ نفسی عیاشیوں کی متوالی ہے۔ بے شک دنیا نفسانی لذات کی عاشق ہے۔ لیکن یہ تو اسلام — امن کا سوال ہے

کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے کہ یہ عقل کا پیکر مجسم دنیا۔ درختوں سورجوں اور سانپوں کے پوجنے والوں کو تو پر امن سمجھتی ہے۔ تثلیث پرستوں ستارہ، چاند اور سورج کے آگے سجدہ کرنے والوں کو تو پر امن سمجھتی ہے۔ نہیں نہیں اٹم بم سے تمام دنیا کو تباہ کر دینے کی دھمکی دینے والوں سے بھی کوئی تعرض نہیں کرتی۔ لیکن اس مذہب کا نام بھی سنتی ہے تو کانپنے لگتی ہے۔ جس کا نام ہی لفظ امن کا مترادف اور ہم معنی ہے۔ کیا یہ حیرت کا مقام نہیں ہے کہ آج دنیا سیکولرزم کو اسلام پر ترجیح ہی نہیں دیتی۔ بلکہ اسکے مقابل میں اسلام کا تو نام بھی سننا نہیں چاہتی۔ حالانکہ یہ اسلام ہی تھا۔ جو یورپ میں نظریہ سیکولرزم کی پیدائش کا باعث ہوا تھا۔ حالانکہ یہ سیکولرزم جس کی دنیا اس قدر دلدادہ ہے۔ محض اسلام کے اولین اصول لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی کی ہی ایک مسخ شدہ اور بے روح درواں صورت ہے۔

آخر یہ سوچنے کی بات ہے کہ یہ حیرت ناک انقلاب کیوں ہو گیا ہے۔ آخر اس انقلاب کی وجہ ہے کیا؟ وہی قرآن کریم اب بھی موجود ہے۔ اور اس میں اب بھی لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی کی آیت موجود ہے۔ نہیں یہی نہیں بلکہ الحمد سے والناس تک اسی عظیم الشان صداقت کی تائید ملتی ہے۔ اور ایک حرف بھی اسکے خلاف نہیں ہے۔ پھر کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ ہم ذرا ٹھہر جائیں اور غور کریں۔

قاضی صاحب آیئے ہم یہاں صرف ایک ہی اشارے پر اکتفا کرتے ہیں۔ جس میں سوچ کے لئے کافی مواد آپ کو مل سکتا ہے۔ اگر آپ چاہیں تو آپ آئندہ غور و فکر کی اسکو بنیاد بنا کر ایک عظیم الشان عمارت تیار کر سکتے ہیں۔ جتنا بھی ہم نے سوچا ہے۔ اسکی یہی وجہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ علماء نے اس آیہ شریفہ کو ہی منسوخ قرار دے دیا۔ نہ صرف اس آیت کو ہی بلکہ ان تمام آیات کو جو اسکے ہم معنے یا اس کی موید ہیں۔ اب فرمایئے کہ جس جسم سے روح باہر کھینچ لی جائے وہ کوئی زندہ چیز رہ سکتی ہے؟ یہی تعلیم اسلام کی روح تھی جب قرآن کریم میں یہ نہ رہی۔ تو اسلام نے تو وہ چیز بن کر رہ جانا ہی تھا۔ جو اغیار کو ہی نہیں بلکہ خود اپنوں کو بھی بھیانک نظر آنے لگے۔ جب خود ہم نے "اسلام" کے لفظ کو اس کے حقیقی معنوں سے محروم کر دیا۔ تو ہمیں نے اس بنیاد پر وہ خوفناک تعمیر کرنی ہی تھی۔ جس کو دیکھتے ہی تمام دنیا کانپنے لگے۔

اسس آیت کو منسوخ قرار دینے کے بعد مسلمان کی ذہنیت نے جو نشوونما پائی۔ اسس کا ادنےٰ مظاہرہ یہ ہے۔ کہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ کالم نمبر ۳ پر)

گلاسگو میں پیغامِ حق کی اشاعت

از مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب مبلغ انچارج گلاسگو مشن انگلستان

دو ہفتہ سے خاکسار سکاٹ لینڈ میں حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حکم کے ماتحت قیام مشن کے سلسلہ میں گلاسگو پہنچ چکا ہے۔ گلاسگو سکاٹ لینڈ میں سب سے بڑا اور انگلینڈ کے شہروں میں سے غالباً لنڈن کے بعد دوسرے نمبر کا بڑا شہر ہے۔ گو بعض لوگوں کا خیال ہے کہ برمنگھم گلاسگو سے بڑا ہے۔ گلاسگو مغربی ساحل پر بندرگاہ ہے۔ اور دریائے کلائیڈ (Clyde) کے دونوں کناروں پر واقع ہے۔

فی الحال میں یہاں اکیلا احمدی ہوں۔ مگر پاکستان اور ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد یہاں موجود ہے۔ انہوں نے یہاں اپنا سنٹر Centre قائم کیا ہوا ہے اور ایک کمرے کو مسجد میں منتقل کر رکھا ہے۔ اسی طرح یہاں ایک عرب سنٹر بھی موجود ہے اور انہوں نے بھی ایک کمرہ کو مسجد میں تبدیل کیا ہوا ہے۔ دو پاکستانی مسلمانوں نے میرے کام میں دلچسپی لی ہے قارئین سے ان کے حلقہ بگوشِ احمدیت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ تاکہ احمدی ہونے کی صورت میں وہ یہاں کے مشن کے لئے مفید وجود ثابت ہو سکیں۔ دو افریقن طالب علموں نے مجھ سے گفتگو کی ہے۔ وہ تو ہماری افریقہ میں تبلیغی مساعی سے واقف ہیں۔ ان میں سے ایک نے اپنے ہاں مدعو بھی کیا ہے اور مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ ایک روز میں Unitarian Church کی ایک میٹنگ میں شامل ہوا۔ انہوں نے مجھے آئندہ اتوار کے روز "The life and Teachings of Mohammed" کے موضوع پر تقریر کرنے کی دعوت دی ہے۔ میں نے ۵۰۰۰ کی تعداد میں ٹریکٹ طبع کروانے کے لئے دے رکھے ہیں۔ جو چند ایام میں تیار ہو سکیں گے۔ مضمون میں نے خود تیار کیا ہے۔

گلاسگو مشن کے قیام کو ابھی دو ہفتہ کا عرصہ ہی ہوا ہے۔ چونکہ یہ مشن ابھی ابتدائی مراحل میں سے گزر رہا ہے۔ اس لئے کامیابی کے لئے قارئین کی دعاؤں کی امداد کا از حد محتاج ہے۔

وصیّت اصلاحِ نفس کا زبردست ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ اگست ۱۹۳۲ء میں فرمایا

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے کہ وصیت ایمان کی آزمائش کا ذریعہ ہے۔ اور وہ اس کے ذریعہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون سچا مومن ہے اور کون نہیں۔ ہماری جماعت اس وقت لاکھوں کی تعداد میں ہے۔ مگر وصیت کرنے والے صرف چند ہزار ہیں۔ حالانکہ وصیت ایسی چیز ہے۔ جو یقینی طور پر خدا کا مقرب ہونا ظاہر کرتی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ مومن ہی وصیت کرتا ہے۔ لیکن اس میں بھی شبہ نہیں کہ اگر کسی شخص میں کچھ کمزوریاں بھی پائی جاتی ہوں۔ تو جب وہ وصیت کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس وعدہ کے مطابق کہ بہشتی مقبرہ میں صرف جنتی ہی مدفون ہوں گے اس کے اعمال کو درست کر دیتا ہے۔ پس وصیت اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے۔ کیونکہ جو بھی وصیت کرے گا۔ اگر وہ ایک وقت میں جنتی نہیں تو بھی وہ جنتی بنا دیا جائے گا اور اگر اعمال اس کے زیادہ خراب ہیں تو خدا اس کے نفاق کو ظاہر کر کے اسے وصیت سے الگ کر دے گا۔ غرض وصیت کرنے والے کو یا تو اللہ تعالیٰ اصلاح نفس کی توفیق دے کر جنتی بنا دیگا یا اسے وصیت سے الگ کر کے اسکے نفاق کو ظاہر کر دیگا"

حضور کا ارشاد دوستوں نے پڑھ لیا ہے۔ جب ہر احمدی احباب کا خواہشمند ہے کہ اسے جنت ملے اور جنتی بننے کے لئے ضروری ہے کہ اصلاح نفس کی جائے۔ اور اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ وصیت ہے۔ تو پھر جنت کے حصول کے لئے ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ جلد سے جلد وصیت کرے کیونکہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زمین پر کچھ نہیں ہو سکتا مگر وہی جو آسمان پر پہلے ہو چکا

"درحقیقت وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے۔ جس کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کئے جاتے۔ دشمن کہتا ہے کہ میں اپنے منصوبوں سے ان کو ہلاک کر دوں۔ اور بد اندیش ارادہ کرتا ہے۔ کہ میں ان کو کچل ڈالوں۔ مگر خدا کہتا ہے۔ کہ اے نادان کیا تو میرے ساتھ لڑے گا؟ اور میرے عزیز کو ذلیل کر سکے گا؟ درحقیقت زمین پر کچھ نہیں ہو سکتا۔ مگر وہی جو آسمان پر پہلے ہو چکا۔ اور کوئی زمین کا ہاتھ اس قدر سے زیادہ لمبا نہیں ہو سکتا۔ جس قدر کہ وہ آسمان پر لمبا کیا گیا ہے۔ پس ظلم کے منصوبے باندھنے والے سخت نادان ہیں جو اپنے مکروہ اور قابلِ شرم منصوبوں کے وقت اُس برتر ہستی کو یاد نہیں رکھتے۔ جس کے ارادہ کے بغیر ایک پتہ بھی گر نہیں سکتا۔ لہٰذا وہ اپنے ارادوں میں ہمیشہ ناکام اور شرمندہ رہتے ہیں۔ اور ان کی بدی سے راستبازوں کو کوئی ضرر نہیں پہنچتا"

(کتاب البریہ صلا)

سابقون الاولون میں شامل ہونا ہر مجاہد کا حق ہے

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے ہر مجاہد کو حسب معمول معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے جو مجاہد اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورے کریں گے۔ ان کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کر کے اخبار الفضل میں انشاء اللہ تعالیٰ شائع کئے جائیں گے۔

ایسے مجاہد سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچانے والے اور اپنا سابقون الاولون کا حق حاصل کرنے والے ہوں گے۔ اس کے علاوہ ان کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا اور خوشنودی بھی حاصل ہو گی۔ پس ہر مجاہد کوشش کرے کہ اس کا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورا ہو جائے۔ حضور فرما چکے ہیں۔ کہ

(۱) "اگر کوئی شخص سمجھتا ہے کہ میں مجبور ہوں اور مشکلات میں گھرا ہوا ہوں۔ تو اسے یہ بھی سمجھنا چاہیئے۔ کہ کامیابی بغیر مشکلات برداشت کئے نہیں حاصل ہوا کرتی۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت بھی تکلیفوں کے بعد آتی ہے"

(۲) "اگر کوئی شخص یہ خیال کرے۔ کہ اسے تکلیف بھی نہ پہنچے اور وہ خدا تعالیٰ کا مقرب بھی ہو جائے۔ تو یہ ناممکن ہے۔ قربانی کے بغیر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہونا ناممکن ہے"

(۳) "آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں۔ سابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش کرنا آپ کا حق ہے۔ جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے"

پس آپ ہر ممکن کوشش کر کے اپنا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورا کریں (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

جرمنی اور فرانسیسی زبان کی تعلیم

آج اتوار کو شام کے سات بجے جرمن زبان کی تعلیم شروع ہو جائے گی فرانسیسی بدھ اور جمعہ کو ہوا کرے گی۔ پڑھنے والے دوست وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔ (جائنٹ وکیل التبشیر)

پتے مطلوب ہیں!

تعاونی کمیٹی کے سلسلہ میں ایسے احباب نے اپنے پتہ سے کم اطلاع دی ہے جن کے نام قرعے نکل چکے ہیں۔ اور وہ رقم وصول کر چکے ہیں۔ احباب ذیل کے مکمل پتہ جات فوری طور پر مطلوب ہیں:-

(۱) رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں محمد اسحاق صاحب ستوری۔
(۲) قریشی محمود الحسن صاحب سرگودھا
(۳) منشی محمد اسمٰعیل صاحب کاتب دارالعلوم
(۴) مولوی عبد القادر صاحب بی ساکن دار الفضل
(۵) چوہدری مولا بخش صاحب پشاور
(۶) شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر

خاکسار ابوالعطاء جالندھری
احمد نگر ضلع جھنگ

مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست

لیگوس نائیجریا مغربی افریقہ میں مخالفین نے جماعت کے خلاف ایک مقدمہ عدالت میں دائر کیا تھا۔ جس کا نتیجہ ان کے خلاف نکلا۔ اور خدا تعالیٰ نے اپنے سلسلہ کا بول بالا کیا۔ اب مخالفین نے اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی ہے جس کی سماعت عنقریب ہونے والی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو پہلے سے زیادہ شاندار کامیابی عطا فرمائے۔ اور اپیل کا فیصلہ ہمارے حق میں ہو۔ (وکیل التبشیر)

ثبوت ہستی باری تعالیٰ

۲ دیدار الٰہی

از حضرت صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب موجد قاعدہ یسرنا القرآن

(سلسلہ کے لئے دیکھئے الفضل ۱۹ مارچ ۱۹۴۹ء)

(۴)

دسواں ثبوت

قرآن شریف میں ہے۔ اللّٰہُ یتوفّی الانفس حین موتھا والتی لم تمت فی منامھا فیمسک التی قضیٰ علیھا الموت ویرسل الاخریٰ الیٰ اجلٍ مسمّیٰ۔ بعض صوفیوں اور علماء کا خیال ہے کہ آخرت میں انسان کا جسم مادی نہیں ہوگا بلکہ وہاں انسان محض ایک روحانی چیز ہوگا ان کے اس خیال کو مندرجہ بالا آیت رد کرتی ہے۔ تشریح یوں ہے کہ اس آیت سے ظاہر ہے کہ متوفّٰی کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو متوفّٰی بالموت ہوتا ہے اور ایک وہ جو متوفّٰی بالنّوم ہوتا ہے۔ ان دونوں کی کیفیت بھی ایک ہی طرح کی ہے یعنے اگر متوفّٰی بالنّوم کا بیداری والا جسم سو جانے کے بعد چارپائی پہ پڑا رہتا ہے اور بجائے اس کے اسے آنکھ لگتے ہی دوسرا جسم مل جاتا ہے جس سے وہ عالم خواب کی سیر کرتا پھرتا ہے تو متوفّٰی بالموت کا زندگی والا جسم بھی مرنے کے بعد آنکھ بند ہوتے ہی چارپائی پہ پڑا رہتا ہے اور بجائے اس کے اسے عالم آخرت میں دوسرا جسم مل جاتا ہے۔ متوفّٰی بالنّوم کے جسم کا چارپائی پہ پڑے رہنا اور عالم خواب میں اسے دوسرا جسم مل جانا تو سب جانتے ہیں۔ باقی متوفّٰی بالموت کو مرنے کے بعد عالم آخرت میں دوسرا جسم ملنے کے ثبوت حسب ذیل ہیں۔

اوّل:۔ دونوں قسم کے متوفّٰی کا ذکر ایک ہی آیت میں متصل طور پہ کیا گیا ہے اور دونوں کے لئے توفّی کا لفظ بولا گیا ہے یعنے مردہ اور سوئے ہوئے کو ایک ہی چیز بتایا گیا ہے۔ چنانچہ اسی لئے نیند کو اُخت الموت کہتے ہیں۔

دوم:۔ جب کفار نے کہا مَن یُّحی العظام وھی رمیم۔ تو جواب میں یہ نہیں کہا گیا کہ وہاں تو جسم ہوگا ہی نہیں بلکہ جواب میں وہاں جسم کے ہونے کی دلیل دی گئی۔ چنانچہ فرمایا قل یُحییھا الّذی انشاھا اوّل مرّۃٍ وھو بکلّ خلقٍ علیم۔ ظاہر ہے کہ پہلی دفعہ کی خلق میں گوشت پوست اور ہڈیاں ہوتی ہیں۔ پس دوسری دفعہ کی خلق میں بھی بموجب مضمون اس آیت کے گوشت پوست اور ہڈیوں کا ہونا ضروری ہے۔

سوم۔ یہ کہ جس طرح دنیا میں عالم آخرت کی ہر چیز کا نمونہ رکھا گیا ہے۔ اسی طرح ضروری ہے کہ دنیا کا عالم خواب عالم آخرت کے لئے نمونہ ہو۔ یعنی جس طرح سونے کے بعد معاً ایک نیا جسم ملتا ہے اسی طرح مرنے کے بعد بھی معاً ایک نیا جسم ملے۔ اس کے علاوہ خواب میں اس لئے انسان کو ایک نیا جسم دیا جاتا ہے کہ نمونہ کو دیکھ کر انسان کو عالم آخرت پہ ایمان لانے کے لئے آسانی ہو۔

واضح ہو کہ آیت مندرجہ عنوان میں متوفّٰی بالموت اور متوفّٰی بالنّوم میں عارضی طور پہ ایک فرق رکھا گیا ہے جو یہ ہے کہ متوفّٰی بالموت تو ہمیشہ کے لئے اس دنیا سے چلا جاتا ہے۔ اور پھر واپس نہیں آتا اور متوفّٰی بالنّوم ایک مقررہ عرصہ کیلئے واپس آجاتا ہے اور پھر ہمیشہ کے لئے دنیا سے چلا جاتا ہے ورنہ متوفّٰی ہونے میں دونوں برابر ہیں۔ واضح ہو کہ نیند سے جاگنے کے وقت کی دعا میں بھی صاف طور پہ نیند کو موت اور بیدار ہونے کو زندگی کہا گیا ہے۔ جس سے آیت مندرجہ عنوان کی تائید ہوتی ہے۔ دعا کے الفاظ یہ ہیں۔ الحمد للّٰہ الّذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور۔ اسی لئے نیند کو اُخت الموت کہتے ہیں۔

گیارھواں ثبوت

اس گیارھویں نمبر میں میں عالم دنیا اور عالم خواب اور عالم کشف تینوں کا ہم جنس ہونا ثابت کرتا ہوں۔ تا کہ بعض لوگوں کے اس خیال کا کہ عالم خواب اور عالم کشف محض روحانی چیزیں ہیں اور ان کا کوئی مادی وجود نہیں باطل ہونا ثابت ہو۔ پھر جب عالم خواب اور عالم کشف کا مادی ہونا ثابت ہو جائے گا تو عالم آخرت کا مادی ہونا بھی ثابت ہو جائے گا۔ کیونکہ جس طرح عالم خواب اور عالم کشف کو روحانی کہا جاتا ہے۔ اسی طرح عالم آخرت کو بھی روحانی سمجھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عالم خواب اور عالم کشف چونکہ اس جہان کی چیزیں ہیں اور انسان اسی دنیا میں ان دونوں کی اسی زندگی میں سیر کر لیتا ہے اس لئے عالم آخرت کے جسمانی ہونے پہ بطور ثبوت پیش ہو سکتے ہیں۔ پہلے میں عالم خواب کو لیتا ہوں۔

واضح ہو کہ عالم خواب میں سب کچھ وہی ہوتا ہے جو بیداری میں ہوتا ہے۔ چنانچہ ہاتھ۔ پیر۔ آنکھ۔ ناک کان۔ سر وغیرہ خواب کے اور بیداری کے ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں۔ چلنا۔ پھرنا۔ ہنسنا۔ بولنا وغیرہ بھی خواب میں ویسا ہی ہوتا ہے جیسے بیداری میں۔ دکھ۔ درد۔ لذّت۔ تلخی۔ مٹھاس۔ کھٹاس۔ بھوک۔ پیاس۔ خوف۔ غم۔ خوشی۔ سرور۔ سردی۔ گرمی وغیرہ بھی عالم خواب میں ویسی ہی ہوتی ہے جیسے عالم بیداری میں۔ عالم خواب کی اشیاء کی شکلیں اور صورتیں بھی ویسی ہوتی ہیں جیسے عالم بیداری کی اشیاء کی۔ زمین۔ آسمان۔ چاند۔ سورج۔ ستارے۔ ہوا۔ پانی درخت۔ جانور۔ پھل پھول وغیرہ بھی اسی طرح کے ہوتے ہیں جیسے عالم بیداری کے۔

خواص اور صفات بھی جو عالم بیداری کے اجسام کی ہوتی ہیں وہی تمام خواص اور صفات عالم خواب کے اجسام کی ہوتی ہیں۔ سائنس نے مادّہ کے خواص حسب ذیل بتائے ہیں۔ کشش اتصال۔ کشش کیمیائی۔ کشش زمین۔ کشش باہمی۔ شعری کشش۔ کہربائی۔ جگہ گھیرنا۔ مزاحمت کرنا۔ اپنی حرکت دوسری اشیاء میں منتقل کرنا۔ وزن رکھنا وغیرہ یہی تمام خواص اور صفات عالم خواب کے اجسام اور اشیاء کی بھی ہوتی ہیں۔ خواب کی اشیا بھی ویسی ہی مزاحمت کرتی ہیں جیسے بیداری کی اشیاء۔ اگر کسی بیداری والی چیز میں انگلی نہیں گھستی تو خواب کی اس چیز میں بھی نہیں گھستی اگر ہم بیداری والی زمین پہ چلتے پھرتے ہیں اور اسکے اندر دھنس نہیں جاتے اور زمین مزاحمت کرتی ہے تو خواب والی زمین بھی مزاحمت کرتی ہے اور ہم اس میں نہیں دھنستے۔ اسطرح اگر بیداری کی اشیاء میں وزن ہوتا ہے تو خواب کی اشیاء میں بھی وزن ہوتا ہے۔ خواب کی اشیاء میں بھی ویسی ہی کشش اتصال ہوتی ہے جیسی کہ بیداری کی اشیاء میں۔ غرض جس پہلو سے بھی دیکھا جائے عالم خواب اور عالم بیداری میں کوئی فرق نہیں۔ پس اگر عالم بیداری کی اشیاء مادی کہلاتی ہیں تو عالم خواب کی اشیاء کو بھی مادی کہنا چاہیئے۔ کوئی وجہ نہیں کہ عالم خواب کی اشیاء کو مادی نہ کہا جائے۔ اگر کوئی کہے کہ عالم خواب تو محدث یعنے نوپیدا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ دنیا بھی محدث ہے یعنے نوپیدا ہے۔ اگر عالم خواب ختم ہو جاتا ہے تو یہ دنیا بھی ختم ہو جائے گی بلکہ جو مر گیا اس کے لئے دنیا ختم ہو گئی۔

یہ مسلّم ہے اور اس سے کسی کو بھی انکار نہیں کہ ذات یا کنہ کسی چیز کی بھی نظر نہیں آتی بلکہ ہر ایک چیز صرف اپنی صفات سے پہچانی جاتی ہے۔ لہٰذا جبکہ مادّہ بھی محض اپنی صفات سے پہچانا گیا ہے اور اس کی ذات اور کنہ کی حقیقت کا کسی کو علم نہیں تو پھر باوجود اس کے کہ عالم خواب اور عالم بیداری کی اشیاء کے خواص اور صفات ایک ہی ہیں اور ان میں سرِ مو فرق نہیں تو پھر یہ کہنا کہ عالم بیداری کی اشیاء مادی ہیں اور عالم خواب کی اشیاء مادی نہیں بلکہ روحانی ہیں کیسے جائز ہو سکتا ہے؟ ایسا کہنا محض ایک دعویٰ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں پس جبکہ تحقیقات مندرجہ بالا سے ثابت ہو گیا کہ عالم خواب مادی ہے اور مادّہ کی حقیقت معلوم نہیں بلکہ صرف اس کی صفات کا ہی ہمیں علم ہے اور مادہ کے تمام خواص اور اس کی تمام صفات عالم خواب کی اشیاء میں بعینہ اسی طرح پائی جاتی ہیں جس طرح عالم بیداری کی اشیاء میں تو ثابت ہوا کہ عالم خواب اور عالم بیداری میں کوئی فرق نہیں اگر فرق ہے تو صرف جگہ اور وقت کا فرق ہے۔ مندرجہ بالا تحقیقات سے اچھی طرح ثابت ہو گیا کہ عالم خواب کو جسمانی اور مادی کہنا جائز ہے کیونکہ مادّہ کی حقیقت معلوم نہیں اور باوجود مادّہ کی حقیقت کے معلوم نہ ہونے کے اس جہان کو مادّی کہا جاتا ہے نہ کہ روحانی۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ فیصلہ مادّہ کی صفات کی بناء پہ کیا گیا ہے نہ کہ مادہ کی ذات کی حقیقت کے معلوم ہونے پہ۔ پس جبکہ عالم خواب کی اشیاء کے تمام خواص اور صفات وہی ہیں جو عالم بیداری کی اشیا کے ہیں تو عالم خواب کو کیوں نہ مادی کہا جائے۔ اگر اس جہان کو مادی کہا جاتا ہے تو عالم خواب کو بھی مادی کہنا چاہیئے۔ اور اگر عالم خواب کو روحانی کہنا ضروری ہے تو پھر عالم بیداری کو بھی روحانی کہنا چاہیئے۔ اس بات کی کوئی وجہ نہیں کہ عالم بیداری کو تو مادی کہا جائے اور عالم خواب کو روحانی کہا جائے۔ اس کے علاوہ عالم خواب کو یونہی ایک بے حقیقت شے نہیں سمجھنا چاہیئے کیونکہ خوابوں کی تعبیریں بھی ہوا کرتی ہیں جو اکثر صحیح نکلتی ہیں بلکہ بعض خواب بغیر تعبیر کے اپنی اصلی شکل میں پورے ہوتے ہیں۔ پس چونکہ خوابوں کے بڑے بڑے نتائج نکلتے ہیں اور آئندہ کی زندگی پہ ان کا اثر پڑتا ہے اور خوابوں کی تعبیر کی بناء پہ انسان اپنی آئندہ زندگی کو بہتر بنا سکتا ہے اس لئے عالم خواب ایک بے حقیقت شے نہیں اور ہرگز خواب و خیال کہلانے کا مستحق نہیں۔ عزیز مصر کا وہ ایک خواب ہی تھا جس کی بناء پہ مصر کے لوگوں کی زندگیاں قحط کے عذاب سے بچ گئیں۔ خواب ہی کی بناء پہ سات سال کے لئے غلّہ جمع کر لیا گیا تھا۔

اب میں ثابت کرتا ہوں کہ عالم کشف بھی مادی ہے سو واضح ہو کہ یہ بات کہ جو علم بھی انسان کو حاصل ہوتا ہے وہ جسم یعنے مادّہ کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے صرف عالم بیداری اور عالم خواب میں ہی نہیں بلکہ بذریعہ کشف بھی جو علم انسان کو حاصل ہوتا ہے وہ بھی جسم یعنے مادہ کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ کشف میں اگر لکھی ہوئی تحریر دکھائی جاتی ہے تو اس تحریر کا کاغذ اور حروف کی سیاہی دونو مادی ہوتی ہیں۔ آنکھیں جن کے ذریعہ سے صاحب کشف اس تحریر کو پڑھتا ہے وہ بھی گوشت پوست کی یعنے مادّی ہوتی ہے۔ اگر الہام زبان اور ہونٹوں پہ جاری ہو تو زبان اور ہونٹ بھی مادی ہیں۔ اگر الہام آواز کے ذریعہ سے ہو تو ملہم کے سُننے والے کان بھی مادّی ہیں۔ اور اگر الہام لمس یا بو یا ذائقہ کے ذریعہ سے ہو تو ان تینوں حصّوں کا تعلق بدن کی جلد یا ناک یا زبان سے ہوتا ہے۔ اور یہ تینوں مادّی ہیں۔

غرض عالم کشف میں جو کچھ نظر آتا ہے یا محسوس ہوتا ہے وہ سب کچھ ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ عالم خواب اور عالم بیداری میں۔ وہاں بھی وہی صورت و اشکال والی اشیاء ہوتی ہیں جیسی کہ عالم بیداری کی۔ اور ان کی بھی وہی صفات اور خواص ہوتے ہیں جو عالم بیداری کی اشیاء کے ہیں۔ پس یقیناً عالم کشف بھی عالم بیداری اور عالم خواب کی طرح کا مادی عالم ہے۔ اس کے علاوہ بغیر صور و اشکال اور حواس خمسہ کے کوئی علم بھی صاحب کشف و الہام کو حاصل نہیں ہوتا۔ اور یہ مسلّم ہے کہ صور و اشکال اور حواس خمسہ ظاہری کی بنا مادّہ ہی ہے۔ پس عالم خواب اور عالم کشف کو روحانی یعنے غیر مادی کہنا پرانے غلطی خوردہ صوفیوں کی تقلید ہے۔ تحقیقات کی بناء پہ نہیں۔

بارھواں ثبوت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک کشف میں خدا تعالیٰ کو ایک انگریزی شکل میں دیکھا۔ اس انگریز نے ایک کاغذ پر دستخط کرنے کے لئے قلم کو دوات میں ڈالا۔ پھر قلم کی زائد روشنائی کو جو سُرخ رنگ کی تھی جھٹکا۔ حالت کشف کے جاتے رہنے پر اس سُرخ رنگ کے چھینٹے حضرت صاحب کے کرتے پر اور میاں عبد اللہ صاحب کی ٹوپی پر موجود تھے۔ اب اگر وہ رنگ اس جہان کے رنگ کا ہم جنس نہیں تھا۔ اور مادی خواص اور صفات نہیں رکھتا تھا۔ تو کرتے اور ٹوپی پر ان ظاہری آنکھوں سے کس طرح نظر آیا؟ چونکہ اُس عالم کشف کے رنگ میں اور اس دنیا کے رنگ میں سرمو کا فرق نہیں اس لئے یقیناً وہ رنگ مادی ہے جناب میاں عبد اللہ صاحب سنوری نے حضرت صاحب کا وہ کرتہ مجھے (یعنی پیر منظور محمدؐ کو) دکھایا تھا۔ اور میں نے اُس پر سرخی مائل گلابی چھینٹوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ مادی چیز ہی آنکھوں سے نظر آیا کرتی ہے غیر مادی چیز آنکھوں سے نظر نہیں آیا کرتی۔

انگور کے خوشے جن کو لینے کے لئے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے اندر آگے کو جھکے تھے۔ وہ انگور ہی تھے۔ کوئی غیر مادی چیز نہ تھی۔ اگر غیر مادی چیز ہوتی تو نظر نہ آتی۔ حضور کا انہیں لینے کے لئے آگے کو جھکنا اس بات پر دلیل ہے۔ کہ وہ انگور مادی تھے۔ اگر غیر مادی ہوتے تو نظر ہی نہ آتے۔ اور نہ حضور انہیں لینے کے لئے آگے کو جھکتے۔ ایک سفر میں جب پانی ختم ہو گیا۔ تو حضور کی انگلیوں سے ایک برتن میں جو پانی جوش مارتا ہوا نکل رہا تھا جسے صحابہ نے پیا۔ اور اپنی چھاگلوں میں بھرا۔ اور اونٹوں نے پیا وہ اس دنیا کی قسم کا ہی پانی تھا۔ لیکن اس دنیا کا نہ تھا۔ بلکہ عالم غیب سے آیا تھا۔ حدیث شریف میں روٹیوں اور سالن اور دودھ کے بڑھ جانے کا بھی ذکر ہے۔ وہ بڑھا ہوا حصہ بھی مادی تھا۔ اس میں لذت تھی۔ وہ وزن بھی رکھتا تھا۔ اس نے جگہ بھی گھیری ہوئی تھی۔ اس میں کشش اتصال بھی تھی۔

اخبار الحکم مورخہ ۷ ار جون ۱۹۰۳ء میں جو تقریر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چھپی ہے۔ اُس میں حضور فرماتے ہیں:۔ "عالم آخرت درحقیقت دنیوی عالم کا ایک عکس ہے اور جو کچھ دنیا میں روحانی طور پر ایمان اور ایمان اور کفر کے نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ عالم آخرت میں جسمانی طور پر ظاہر ہو جائیں گے۔ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے:۔ مَنْ كَانَ فِي هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى یعنی جو اس جہان میں اندھا ہے۔ وہ اُس جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا۔ ہمیں اس تمثیلی وجود سے کچھ تعجب نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکر روحانی امور عالم رویا میں متمثل ہو کر نظر آجاتے ہیں۔ اور عالم کشف تو اس سے بھی عجیب تر ہے کہ باوجود عدم غیبوبت حس اور بیداری کے روحانی امور طرح طرح کے جسمانی اشکال میں انہی آنکھوں سے دکھائی دیتے ہیں۔ جیسا کہ بسا اوقات عین بیداری میں اُن روحوں سے ملاقات ہوتی ہے۔ جو اس دنیا سے گذر چکے ہیں۔ اور وہ اسی دنیوی زندگی کے طور پر اپنے اصلی جسم میں اسی دنیا کے کپڑے پہنے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اور باتیں کرتے ہیں اور بسا اوقات ان میں سے مقدس لوگ باذنہٖ تعالیٰ آئندہ کی خبریں دیتے ہیں اور وہ خبریں مطابق واقع نکلتی ہیں۔ بسا اوقات عین بیداری میں ایک شربت یا کسی قسم کا میوہ عالم کشف سے ہاتھ میں آتا ہے۔ اور وہ کھانے میں نہایت لذیذ ہوتا ہے۔ اور ان سب امور میں یہ عاجز خود صاحب تجربہ ہے۔ کشف کی اعلیٰ قسموں میں سے ایک یہ قسم ہے کہ بالکل بیداری میں واقع ہوتی ہے اور یہاں تک اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھا گیا ہے۔ کہ ایک شیریں طعام یا کسی قسم کا میوہ یا شربت غیب سے نظر کے سامنے آگیا ہے اور وہ غیبی ہاتھ سے منہ میں پڑتا جاتا ہے۔ اور زبان کی قوت ذائقہ اس کے لذیذ طعم سے لذت اٹھاتی جاتی ہے۔ اور دوسرے لوگوں سے باتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے جو اس ظاہری تجویزی اپنا اپنا کام دے رہے ہیں۔ اور یہ شربت اور میوہ بھی کھایا جا رہا ہے۔ اور اس کی لذت اور حلاوت بھی ایسے ہی کھلے کھلے طور پر معلوم ہوتی ہے۔ بلکہ وہ لذت اس لذت سے نہایت الطف ہوتی ہے اور یہ ہرگز نہیں کہ وہ وہم ہوتا ہے یا صرف بے بنیاد تخیلات ہوتے ہیں۔ بلکہ واقعی طور پر وہ خدا جس کی شان بکل خلق علیم ہے ایک قسم کی خلق کا تماشہ دکھا دیتا ہے۔ پس جب اس قسم کے خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی نمونہ دکھائی دیتا ہے اور ہر ایک زمانہ کے عارف اس کے بارے میں گواہی دیتے چلے آئے ہیں تو پھر وہ تمثلی خلق اور پیدائش جو آخرت میں ہوگی۔ اور میزان اعمال نظر آئے گی اور پل صراط نظر آئے گا۔ اور ایسا ہی بہت سے اور امور روحانی جسمانی شکل کے ساتھ نظر آئیں گے اس سے کیوں عقلمند تعجب کرے"

اس ارشاد میں حضور نے عالم خواب اور عالم کشف کو عالم آخرت کے جسمانی ہونے کے ثبوت کے لئے بطور نمونہ پیش فرمایا ہے۔ اور صاف اور صریح طور پر بتلا دیا ہے کہ عالم رویا اور عالم کشف میں بالکل ایسی ہی جسمانی چیزیں ہوتی ہیں۔ جیسی کہ اس دنیا کی جسمانی چیزیں۔ اور پھر فرمایا کہ عالم آخرت میں بھی اسی طرح کی جسمانی چیزیں ہونگی یعنی جو کیفیت ان دونوں عالموں کی ہے وہی کیفیت عالم آخرت کی ہوگی۔

پھر حضور اپنی کتاب ست بچن کے صفحہ ۹۸ میں فرماتے ہیں:۔ "قرآن بار بار کہتا ہے۔ کہ جسم اور روح جو دونوں خدا تعالیٰ کی راہ میں دنیا میں کام کرتے رہے۔ ان دونوں کو جزا ملے گی۔ یہی تو پورا بدلہ ہے کہ روح کی خواہش کے مطابق اور جسم کو جسم کی خواہش کے مطابق بدلہ ملے۔ لیکن دنیوی کدورتوں اور کثافتوں سے وہ جگہ بالکل پاک ہوگی اور لوگ اپنی پاکیزگی میں فرشتوں کے مشابہ ہوں گے۔ اور باایں ہمہ جسم اور روح دونوں کے لحاظ سے لذت اور سرور میں ہوں گے۔ اور روح کی لذت کی چمک جسم پر پڑے گی اور جسم کی لذت میں روح شریک ہوگا۔ اور یہ بات دنیا میں حاصل نہیں ہوتی۔ بلکہ دنیا میں جسمانی لذت اور روحانی لذت سے روکتی ہے۔ اور روحانی لذت جسمانی لذت سے مانع آتی ہے۔ مگر بہشت میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ اُس روز دونوں لذتوں کا ایک دوسرے پر عکس پڑے گا اور اسی کا نام سعادتِ عظمیٰ ہے۔"

کلام حضرت خلیفہ ثانی

حضرت خلیفہ ثانی مصلح موعود خطبہ جمعہ مندرجہ اخبار الفضل مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۴۲ء میں فرماتے ہیں:۔ "جس طرح وہ کہتے ہیں کہ جنت میں حوریں ملنے کا وعدہ خلاف تہذیب ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ اگر اس دنیا میں شادی کرنا شرم کی بات ہے۔ تب بے شک حوروں کا ملنا بھی خلاف تہذیب ہو سکتا ہے۔ جب اس دنیا میں انعام اور پسندیدہ فعل سمجھا جاتا ہے تو وہاں کیوں نہیں پسندیدہ ہوگا۔ اس دنیا میں دودھ اور شہد بہت اعلیٰ اور مفید چیزوں میں شمار کیا جاتا ہے اس لئے آخرت میں بھی ان کا ملنا انعام کے رنگ میں ہوگا۔ اگر دنیا میں کوئی دودھ چھپ چھپ کر پیتا ہو یا شہد پوشیدہ طور پر کھاتا ہو۔ تو آخرت میں ان کا ملنا شرم کی بات ہو سکتی ہے۔ لیکن جب اس دنیا میں یہ انعام سمجھے جاتے ہیں تو کیا وجہ ہے۔ کہ قیامت میں یہ انعام نہ رہیں۔" (باقی)

ہماری تبلیغی جدوجہد۔ رپورٹ بابت ماہ فروری ۱۹۴۹ء

پاکستان و ہندوستان:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۱۲۳ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان احباب نے مندرجہ ذیل واسطہ سے بیعت کی۔

مبلغین سلسلہ ۴۶، احباب جماعتہائے احمدیہ ۳۲۔ ذاتی تحقیق ۴۵۔ ان احباب کے نام جن کے ذریعہ بیعتیں ہوئیں۔ درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء (انچارج دفتر بیعت)

ان احباب کی فہرست جن کے ذریعہ ماہ فروری میں بیعتیں ہوئیں

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت	نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت	نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت
چوہدری محمود احمد صاحب مبلغ چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۱۱	مولوی محمد سعید صاحب مبلغ گولیکی ضلع گجرات	۱	چوہدری بہاول خانصاحب سیکرٹری بیت المال کلسیاں ضلع شیخوپورہ	۱
مولوی غلام رسول صاحب مبلغ ڈیارہ۔ ضلع لاہور	۶	مولوی محمد اسمعیل صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ لائل پور	۱	خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا	۶
حکیم عبد الرحمٰن صاحب مبلغ کوٹ امیر علی۔ ضلع شیخوپورہ	۵	اہلیہ صاحبہ چوہدری ابوالہاشم خانصاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۱	ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم پلیڈر و امیر جماعت احمدیہ گجرات	۱
مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ سندھ	۳	غلام قادر صاحب چک ۲۳۳ ضلع لائلپور و غلام نبی صاحب	۱	عبد الرب صاحب انسپکٹر بیت المال	۱
مولوی سید احمد علی صاحب مبلغ کراچی	۲	ماسٹر خیر دین صاحب ننکانہ ضلع شیخوپورہ	۲	نور محمد صاحب باڈی گارڈ رتن باغ لاہور	۱
چوہدری عطاء اللہ صاحب چیمہ مبلغ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ	۱	ملک گل محمد صاحب پنشنر گورنمنٹ کوارٹرز D ۳۷۶ لاہور	۳	حوالدار روشن دین صاحب چک ۷۶ ع 4-B ریاست بہاولپور	۱
منشی خاں صاحب مبلغ کنجروڑ ضلع سیالکوٹ	۱۰	سیٹھ اسمعیل موسیٰ صاحب کراچی	۱	مرزا محمد حیات صاحب تاثیر [illegible] چنیوٹ ضلع جھنگ	۱
محسن خان صاحب مبلغ کرڑاپلی کٹک۔ اڑیسہ	۵	سید محمد یوسف صاحب عرائض نویس ملتان	۱	محمد کریم صاحب اڈیٹر جائداد ریاست بہاولپور	۱
سید محمد موسیٰ صاحب مبلغ باڈہ۔ سندھ	۷	چوہدری عنایت اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دھرگ میانہ ضلع سیالکوٹ	۱	چوہدری جلال الدین صاحب گل سیکرٹری مال جماعت ڈیارہ ضلع لاہور	۴
مرزا احسام الدین صاحب مبلغ لبتی دریام چنیوٹ ضلع جھنگ	۱	حوالدار محمد اسمعیل صاحب و فضل محمد صاحب شملوی	۱	محمد ملک صاحب پریذیڈنٹ جماعت لوکوٹ سندھ	۱
مولوی عبد الخالق صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ سیالکوٹ	۲	چوہدری علی محمد صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ	۱	سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا	۱
ماسٹر حمید احمد صاحب سیناسی مبلغ سلانوالی ضلع سرگودھا	۷	مولوی محمد شفیع صاحب شیخ پور ضلع گجرات	۱		
مرزا محمد حسین صاحب مبلغ محمود آباد ضلع جہلم	۲				

درخواست دعا

میری بچی عزیزہ امۃ اللہ بیگم اہلیہ مولوی خورشید احمد صاحب واقف زندگی پلیورسی کے عارضہ سے بیمار ہے۔ اور علاج کے لئے لاہور میں ہے۔ احباب کرام سے عزیزہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

پتہ درکار ہے

مکرم اسد اللہ خان صاحب پردین سابق کلرک سول سپلائیز کوئٹہ اپنے موجودہ پتہ سے مجھے جلد اطلاع دیں اور اگر کسی اور دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو تو وہ مجھے آگاہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

(جمال الدین احمد آفس دار البرکات عزیز حال چنیوٹ)
(کوچہ احمدیہ)

261

(بقیہ صفحہ ۲)

اسی سلسلے میں متعدد سرخپوش لیڈر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ گرفتار شدگان میں سرحد اسمبلی کے ایک رکن عبدالقیوم خان آف بونانی بھی شامل ہیں۔

(۳) جاگیرداری کو اڑانے کے متعلق حکومت سرحد نے جس پالیسی کا اعلان کیا ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سرحد اسمبلی کو سات جاگیردار رکن لیگ پارٹی سے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ ان میں ٹانک کے نواب قطب الدین اور زکوڑی کے پیر عبداللطیف اور مجلس دستور ساز کے رکن اسد اللہ جان بھی شامل ہیں۔ اب سرحد اسمبلی میں وزارتی پارٹی کے بیس ممبروں کے مقابلہ میں حزب مخالف کے ۹ ممبر ہیں۔ جن میں سے سات اس وقت جیل میں ہیں۔

(۴) مغربی پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں محمد ممتاز دولتانہ نے صدارت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ آپ نے ایک بیان میں بتایا کہ انہوں نے صوبہ لیگ میں اتحاد اور یکجہتی پیدا کرنے کے لئے یہ قدم اٹھایا ہے پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری خلیق الزمان بھی ان دنوں لاہور آئے ہوئے ہیں۔ اور مسلم لیگ کی صفوں میں اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کر رہے [illegible] ہیں۔

(۵) کشمیر کمیشن کی ایک سب کمیٹی ان دنوں آزاد کشمیر کا دورہ کر رہی ہے۔ وہ سردار محمد ابراہیم صدر آزاد گورنمنٹ اور چوہدری غلام عباس صدر مسلم کانفرنس سے بھی مل چکی ہے۔

کشمیر میں رائے شماری کے ناظم اعلیٰ کے لئے بحرالکاہل میں امریکہ کے سابق کمانڈر انچیف ایڈمیرل چیسٹر نمٹز کا نام لیا جا رہا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ بہت جلد ان کے نام کا اعلان کر دیا جائے گا۔

ہندوستان

(۱) بی۔ بی۔ سی کے نامہ نگار نے دہلی سے اطلاع دی ہے۔ کہ کشمیر کمیشن ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں سے جوائنٹ ڈسکشن کر رہا ہے۔ اس میں عارضی طور پر تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ کیونکہ عارضی صلح کے سمجھوتے کی فریقین متضاد تشریحات پیش کر رہے ہیں۔ ہندوستان نے تشریح پیش کی ہے۔ کہ آزاد فوج کے بڑے حصے کو توڑ دیا جائے۔ اور اسے غیر مسلح کر دیا جائے۔ اس کے بالمقابل پاکستان کے نمائندوں نے کہا ہے۔ کہ کمیشن کی تشریح کے مطابق آزاد فوج کو ہرگز توڑا نہیں جا سکتا۔ اور نہ اس سے ہتھیار لئے جا سکتے ہیں۔

(۲) اس ہفتے کلکتہ۔ جبل پور اور سہارنپور میں فرقہ وارانہ فسادات ہوئے۔ جن میں قتل و غارت لوٹ مار اور آتشزدگی کی وارداتیں ہوئیں۔ متعدد اشخاص ہلاک یا مجروح ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اب حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔

برما

برما میں خانہ جنگی کی آگ خطرناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ باغیوں نے برما کے دوسرے سب سے بڑے شہر مانڈلے پر مکمل قبضہ کر لیا ہے حکومت نے باغیوں کو یہ پیشکش کی ہے کہ اگر وہ ایک خاص تاریخ تک ہتھیار ڈال دیں۔ تو انہیں عام معافی دیدی جائے گی۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ نے یہ بھی وعدہ کیا ہے۔ کہ کیرن قبائل کی ایک الگ ریاست قائم کر دی جائے گی۔ باغیوں نے ابھی اس پیشکش کا کوئی جواب نہیں دیا۔

دنیائے عرب

(۱) شرق اردن اور یہودی حکومت کے درمیان جو مذاکرات ہو رہے ہیں۔ ابھی تک ان کا سوائے اس کے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا کہ فریقین نے بنیادی طور پر اپنی فوجی قوت میں تخفیف کرنا منظور کر لیا ہے۔

(۲) عرب لیگ کی مجلس منتظمہ کے صدر نے کہا ہے کہ عرب حکمرانوں سے بات چیت کرنے کے بعد مجھے یقین ہو گیا ہے۔ کہ فلسطین میں دوبارہ جنگ ضرور شروع ہو کر رہے گی۔ یہودی اپنی موجودہ پوزیشن سے فائدہ اٹھا کر مزید علاقے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ عرب بھی [illegible] جنگ کے لئے دوبارہ اپنے آپ کو منظم کر رہے ہیں۔

یورپ

۱۸ مارچ کو معاہدہ اوقیانوس کا متن سات مغربی دارالحکومتوں میں بیک وقت شائع کر دیا گیا۔ اس معاہدہ کی رو سے سات مغربی ممالک نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ ہر قسم کے جارحانہ اقدام کا مشترکہ طور پر مقابلہ کریں گے اور اگر ان میں سے کسی ایک کی یکجہتی سیاسی آزادی اور سلامتی کو خطرہ پیدا ہوا تو سب مل کر جوابی کارروائی کریں گے

یہ معاہدہ بیس سال کے لئے کیا گیا ہے دس سال کے بعد اس پر نظر ثانی کی جائے گی۔

۴ اپریل کو واشنگٹن میں برطانیہ۔ امریکہ۔ فرانس بلجیم۔ لکسمبرگ اور ہالینڈ اس معاہدہ پر دستخط ثبت کر دیں گے۔ ناروے۔ ڈنمارک۔ آئس لینڈ۔ پرتگال اور اٹلی کو بھی معاہدہ میں شریک ہونے کی دعوت دے دی گئی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون نے اس معاہدہ کو عالمگیر امن کے لئے ایک بڑا قدم قرار دیا اور کہا معاہدہ میں کوئی خفیہ دفعہ شامل نہیں ہے۔ لہٰذا کسی قوم کو اس سے خائف ہونے کی ضرورت نہیں۔ یہ معاہدہ کسی کے خلاف نہیں ہے بلکہ محض ایک دفاعی انتظام ہے۔

(۲) ماسکو ریڈیو نے معاہدہ اوقیانوس پر تبصرہ کرتے ہوئے اسے جارحانہ کارروائی قرار دیا اور کہا کہ یہ معاہدہ اتحادی اقوام کے منشور کی اعلانیہ خلاف ورزی ہے چین کے کمیونسٹ ریڈیو نے بھی روس کی ہمنوائی کی ہے اور اسے تیسری جنگ کے دعوت دینے کے مترادف قرار دیا ہے۔

پاکستانی فضائیہ اور ہمارے نوجوان

(فلائنگ افسر عطاء اللہ شاہ کا بیان)

لاہور ۱۹ مارچ۔ لاہور کے ڈپٹی سلیکشن آفیسر فلائنگ افسر عطاء اللہ شاہ نے بیان کیا ہے کہ پاکستانی فضائیہ میں جو نوجوان بھرتی کے لئے آتے ہیں۔ ان میں سے بہت کم لوگ انتخاب کے معیار پورا اترتے ہیں۔ آپ نے کہا میرا تجربہ یہ ہے کہ ہمارے سکولوں اور کالجوں کا مروجہ ناقص طریقہ تعلیم ہی اس کی سب سے بڑی وجہ ہے کیونکہ اس طریقہ تعلیم سے طلباء کتابیں رٹ کر امتحان تو پاس کر ہی لیتے ہیں لیکن ان میں ذہنی ارتقا اور غور و خوض کا مادہ بدرجہ اتم پیدا نہیں ہوتا۔

نمائندہ براڈکاسٹ سے ملاقات کے دوران میں فلائنگ افسر شاہ نے بتایا کہ پاکستانی فضائیہ میں بھرتی کے متعلق عام لوگوں کو یہ شکایت ہے کہ ہمارا معیار انتخاب بہت سخت ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں اپنی اس قومی فضائیہ میں محض تعداد پوری کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ہمیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جن میں حاضر دماغی سوچ و بچار اور اخذ کرنے کا مادہ بہت زیادہ موجود ہو۔ کیونکہ نااہل اشخاص کو بھرتی کرنے سے نہ صرف ان لوگوں کی اپنی زندگی کو خطرہ میں ڈالنا ہوتا ہے بلکہ سامان [illegible] اور قومی سرمایہ بھی خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

(براڈکاسٹ)

ریاستی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس

کراچی ۔ ۱۹ مارچ آل پاکستان ریاستی مسلم لیگ کی حالیہ تشکیل شدہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس یکم ۔ ۲ و ۳ اپریل کو یہاں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں علاوہ دوسرے امور کے ریاستوں میں ذمہ دار حکومتوں کے قیام کے سلسلے میں مرکزی حکومت کی پالیسی پر غور کیا جائیگا۔ مسٹر منظر عالم صدارت کے فرائض سر انجام دیں گے۔

قلات اور خیرپور میں اصلاحات نافذ نہ کرنے سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اور ریاست بہاولپور میں جن "غیر اطمینان بخش" اصلاحات کا اعلان کیا گیا ہے۔ مجلس عاملہ میں ان پر غور کیا جائیگا۔ نیز ریاست دیر اور چترال میں مسلم لیگی کارکنوں ۲۲ کی سزایابی کا معاملہ بھی زیر غور آئیگا (اسٹار)

انڈونیشی معاملہ

قاہرہ ۔ ۱۹ مارچ قاہرہ میں انڈونیشی مشن کے ہیڈ السید محمد رشید نے کہا کہ تمام دنیا جانتی ہے کہ انڈونیشیا کا معاملہ انصاف پر مبنی ہے۔ جیسا کہ مجلس تحفظ کی قراردادوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انڈونیشیا میں ردکاوٹی سرگرمیاں جاری ہیں اور ان کے لیڈر اقوام متحدہ کے فیصلے کے منتظر ہیں۔ (اسٹار)

گرین لینڈ سے خفیہ معاہدہ؟

کوپن ہیگن ۱۹ مارچ ۔ واشنگٹن میں معاہدہ اوقیانوس کے متعلق گفت و شنید کرنے کے بعد ڈنمارک کے وزیر خارجہ مسٹر راسموسن واپس پہنچ گئے انہوں نے کہا کہ اس قسم کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ جس کی رو سے گرین لینڈ میں امریکہ کو مزید اڈے دئیے جائیں اور یہ کہ انہوں نے گرین لینڈ کے متعلق کوئی خفیہ معاہدہ نہیں کیا ہے (اسٹار)

عرب تمدنی نمائش

قاہرہ ۔ ۱۹ مارچ عرب تمدنی نمائش جو عرب لیگ سکرٹریٹ کی طرف سے منظم کی جا رہی ہے۔ عنقریب قاہرہ میں منعقد کی جائے گی۔ عرب لیگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اسکو ایک مستقل ادارہ بنا دیا جائے گا جو عربوں کے درمیان تمدنی اطلاعات بہم پہنچانے کا کام دے گا (اسٹار)

اطالوی کمیونسٹ ہڑتال نہیں کرینگے

روم ۱۹ مارچ ۔ اطالوی کمیونسٹوں نے شمالی اوقیانوس کے معاہدہ میں شرکت کیخلاف احتجاج میں ہڑتال نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن وہ اس اتحاد کی مذمت میں ایک "مینی فسٹو" شائع کریں گے۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ کا کمیشن اور عورتوں کا معیار تنخواہ

بیروت ۱۹ مارچ ۔ عورتوں کے مرتبہ کے متعلق اقوام متحدہ کے کمیشن کا پیر کے روز بیروت میں اجلاس منعقد ہوگا۔ اس کے ایجنڈا میں عورتوں کو مساوی تنخواہ دینے کا مسئلہ ہے۔ یہ کمیشن اقوام متحدہ کی ایک انجمن ہے جسے تمام دنیا کی عورتوں کے حقوق کی حفاظت کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔

۱۹۴۶ء میں کمیشن کی منظور کردہ ایک قرارداد میں یہ سفارش کی گئی تھی کہ اقوام متحدہ کے تمام ممبر ممالک عورتوں کو مردوں کے مساوی سیاسی حقوق دیں۔ جب سے جنرل اسمبلی نے اس سفارش کو منظور کیا ہے آٹھ ملکوں نے عورتوں کو رائے دینے کا حق دیدیا ہے۔ یہ ممالک ارجنٹائن ۔ بلجیم ۔ برما ۔ ہندوستان ۔ جاپان ۔ کوریا فلپائن اور وینزولا ہیں۔ کولمبیا ۔ کوسٹاریکا اور پیرو نے عورتوں کو رائے دینے کا حق دینے کے لئے اپنے آئین میں ترمیموں کا مسودہ تیار کرنا شروع کر دیا ہے۔

مساوی تنخواہوں کے سوال پر سخت مباحثہ ہونے کا امکان ہے۔ کیونکہ اس کا اثر نہ صرف حکومت بلکہ ہزاروں صنعتوں اور لاکھوں تنخواہ کے چیکوں پر پڑے گا۔ بہت سے ملکوں میں اس کی شدید مخالفت کی جا رہی ہے بعض دوسرے ممالک میں اقتصادی پیچیدگیاں ایک اور مسئلہ کی صورت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ جنوری ۱۹۴۸ء میں کمیشن کے اجلاس کے دوران میں اس جنگ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس اجلاس میں کمیشن نے ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں مساوی تنخواہوں کے اصول کی حمایت کی گئی تھی اور اقوام متحدہ کے ممبروں سے اس کی ہمت افزائی کرنے کی اپیل کی گئی تھی۔

اس اجلاس میں بیس ملکوں کی رپورٹوں پر غور کیا جائے گا۔ امریکہ یونان اور پاکستان ۔ ہالینڈ ۔ ناروے کی رپورٹوں میں بتایا گیا کہ وہ اکثر شعبوں میں مساوی تنخواہیں دیتے ہیں۔ لیکن عمومی طور پر انہوں نے اس اصول کو اختیار نہیں کیا۔

ان رپورٹوں پر غور کرنے کے بعد کمیشن مساوی کام کے لئے مساوی تنخواہ حاصل کرنے کی جدوجہد کی اسکیم تیار کرے گا۔ (اسٹار)

سعودی عرب یہودیوں سے الگ معاہدہ نہیں کریگا

قاہرہ ۱۹ مارچ ۔ برطانیہ میں سعودی عرب کے وزیر مختار شیخ حافظ وہاب نے اخبار "الجریدۃ المصریہ" سے ایک انٹرویو کے دوران میں بتایا کہ سلطان ابن سعود یہودیوں کیساتھ علیحدہ معاہدہ امن کرنیکا ارادہ نہیں رکھتے اور نہ اس قسم کی کوئی چیز اس وقت ان کے زیر غور ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں امیر فیصل کی جگہ حافظ وہاب ہی سعودی عرب کے وفد کی رہنمائی کریں گے۔ آجکل امیر فیصل کی طبیعت ناساز ہے۔ (اسٹار)

عراق شام اور لبنان میں روسی ایجنٹوں کی ریشہ دوانیاں

مصری اخباروں کا اہم انکشاف

قاہرہ ۔ ۱۹ مارچ "المصری" کے مطابق مشرق وسطیٰ میں کمیونزم کا مقابلہ کرنے کے لئے جس نے اپنا دائرہ اب وسیع کر دیا ہے اور اپنی سرگرمیاں بڑھا دی ہیں۔ عرب ممالک ایک وسیع پیمانہ پر اسکیم بنا رہے ہیں "المصری" کے نمائندے مقیم دمشق مسٹر ظہیر القصری لکھتے ہیں کہ روسی سفارت خانے کے افراد اب اس معاہدے کی طرف سے بے اعتنائی نہیں برت رہے۔ جس کی انقرہ بغداد اور دمشق کے درمیان تجویز ہو رہی ہے۔ گذشتہ دو ہفتوں میں روسیوں نے عراق اور شام کی شمالی مشرقی سرحد اور بیروت میں اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔

نامہ نگار رقمطراز ہے کہ روسی غیر مطمئن جماعتوں اور طبقوں میں بے چینی پھیلا کر اپنا مقصد حاصل کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ اس طرح عراق میں کمیونسٹوں پر مقدمہ چلانے پر لبنان کی کمیونسٹ پارٹی نے زبردست احتجاج کیا اور شامی کمیونسٹوں نے عراقی وزیر سے احتجاج کیا۔

اخبار "المصری" کے نامہ نگار کا خیال ہے کہ مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید میں کمیونسٹوں کی آئندہ سرگرمیوں کا یہ ایک اشارہ ہے۔ نامہ نگار نے کمیونسٹ شورش پسندوں کی طرف سے عرب ممالک میں بے چینی اور ایجی ٹیشن کا خوف ظاہر کیا ہے۔ اس کا اثر ترکی پر بھی پڑے گا

وہ کہتا ہے کہ کمیونسٹوں کی سرگرمیوں کا مرکز شام میں ایک نازک مقام یعنی ضلع جزیرہ میں ہے علاقہ بڑا زرخیز ہے اور عراق ترکی کی سرحد پر واقع ہے۔ یہاں کمیونسٹ لبنان اور عراق میں اپنے ساتھی کمیونسٹوں کے ساتھ رابطہ قائم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

المصری نے لکھا ہے کہ بیروت میں کمیونسٹ تحریک میں عورتیں ایک اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ایک سو عورتوں نے ایک انجمن بنا ڈالی ہے۔ جو "انجمن آزادی" کہلاتی ہے اور جو مارکسزم کا پروپیگنڈا کر رہی ہے۔ انہوں نے دمشق میں دوسری کمیونسٹ خواتین کے ساتھ رابطہ پیدا کر لیا ہے۔

"المصری" کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ شام اور لبنان میں روسی لیگیشن کافی سرگرمی کا اظہار کر رہا ہے اور اخباری مکتوب باقاعدگی کے ساتھ تقسیم کر رہا ہے اور ان دونوں ممالک کے اخباروں کو ایک باقاعدہ "بلیٹن" بھیجتا ہے۔ روسی لیگیشن روسی طرز زندگی اور طرز حکومت پر بھی باقاعدہ رسالے شائع کر رہا ہے۔

اس پر یقین کرنے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ کہ مشرقی یورپ سے جو یوگوسلاوی مسلم مہاجرین آئے ہیں۔ ان میں سے کچھ کمیونسٹ ایجنٹ بھی ہیں ان میں سے کچھ ایجنٹوں کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔

نامہ نگار "المصری" نے افتتاحیہ میں لکھا ہے کہ روسی سیاستدان جنہوں نے سانحہ فلسطین برپا کرایا اور جنہوں نے عربوں کے خلاف صیہونیوں کی حمایت کی اب مشرق وسطیٰ میں ایک نیا کھیل کھیلنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ کھیل ٹھیک وقت پر شروع ہوگا۔ (اسٹار)

عربوں کی تعریف

قاہرہ ۱۹ مارچ ۔ برازیل کے عرب باشندوں کے زیر اہتمام برازیل ہنگا ایک مندوب مشرق وسطیٰ کا دورہ کر رہا ہے۔ اس نے اسٹار کو بتایا کہ "ہم اپنے ملک میں آباد ۴½ لاکھ عرب باشندوں کو برازیل کے قابل قدر اور پابند قانون باشندے سمجھتے ہیں۔

مصر میں اپنے قیام کے دوران میں مندوب مذکور نے وزیر خارجہ خشابہ پاشا عزام پاشا اور دوسری اعلیٰ شخصیتوں سے ملاقات کی۔ (اسٹار)

برطانیہ اور مصر کے مذاکرات آخری دور میں

لندن ۱۹ مارچ آج لندن میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ برطانوی مصری اسٹرلنگ مذاکرات قاہرہ میں آخری دور میں داخل ہو گئے ہیں۔ یہاں استفسار کرنے سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے۔ کہ مصر کے وزیر مالیات حسین فہمی کے بیان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اصولی طور پر تمام معاملات پر اتفاق ہو گیا ہے۔ گو کہ دونوں طرف کے ماہروں کو بعض تفصیلات تیار کرنے میں کچھ وقت لگے گا (اسٹار)

شام میں غیر ملکی کارخانے

دمشق ۱۹ مارچ ۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس وقت شام میں شامی باشندوں کی ۷ اور غیر ملکی باشندوں کی ۱۳۵ بیمہ کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔ حکام اسباب کی کوشش کر رہے ہیں کہ شامی قوانین غیر ملکی کمپنیوں پر بھی نافذ ہوں (اسٹار)

چرچل سے ملاقات کی درخواست

لندن ۱۹ مارچ ۔ مصری نوجوان پارٹی کے لیڈر مسٹر احمد حسین نے جو ان دنوں لندن میں ہیں۔ اسٹار کو بتایا کہ انہوں نے بہت سے برطانوی اراکین پارلیمان سے جن میں مسٹر چرچل بھی ہیں ملاقات کی درخواست کی ہے مسٹر حسین برطانوی پارلیمنٹری سسٹم کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے دار العوام کے اجلاس کی کارروائی کو بغور سنا ہے (اسٹار)